49029 ـ حج تمتع میں عمرہ کا طواف مکمل نہیں کیا تو کیا لازم آتا ہے ؟

سوال

ایك شخص نے حج تمتع كى نيت كى اور عمرے كا طواف كيا ليكن سات چكر مكمل نہ كيے اور بعد ميں سعى كر كے سر كے بال كٹوا ليے اور حلال ہو كر اپنى بيوى كے پاس چلا گيا، اور بعد ميں حج كے تمام اعمال مكمل كيے تو كيا اس كا حج صحيح ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

طواف عمرہ كے اركان ميں سے ايك ركن ہے جس كے بغير عمرہ مكمل نہيں ہوتا، اور طواف بھى وہ ہے جس ميں سات چكر مكمل كيے جائيں اور حجر اسود سے شروع ہو اور حجر اسود پر ہى ختم كيا جائے، كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے ايسے ہى طواف كيا كيا اور فرمايا:

" مجھ سے اپنے اعمال لے لو "

امام نووى رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

طواف كى شرط ہے كہ سات چكر لگائے جائيں اور ہر چكر حجر اسود سے شروع ہو كر حجر اسود پر ہى ختم ہو، اور اگر ايك قدم بھى باقى رہے تو اس كا طواف شمار نہيں ہو گا، چاہے وہ مكہ ميں رہے يا مكہ سے نكل كر اپنے وطن چلا جائے، اور اسے دم وغيرہ بھى پورا نہيں كر سكتا.

ديكھيں: المجموع للنووى (8 / 21).

اس بنا پر اس شخص كا عمرہ مكمل نہيں ہوا، اور نہ ہى وہ اس سے حلال ہوا ہے، اس نے حلال ہو كر جو كچھ كيا اور اپنى بيوى كے پاس چلا گيا يہ ممنوعہ اشياء كا ارتكاب ہے كيونكہ وہ ابھى تك عمرہ كے احرام ميں تھا، اور اس نے ان ممنوعہ اشياء كا ارتكاب اس گمان ميں كر ليا كہ اس كا عمرہ مكمل ہو چكا ہے اور وہ اس سے حلال ہو چكا ہے، اس ليے اس محظورات ميں اس پر كوئى چيز لازم نہيں آتى، آپ اس كى مزيد تفصيل ديكھنے كے ليے سوال نمبر (36522) كا جواب ديكھيں.

پھر اس شخص نے حج تمتع كا احرام باندھا ہے، ليكن فى الواقع اس نے اپنا عمرہ ہى مكمل نہيں كيا تھا تو اس طرح

اس نے حج کو عمرہ میں داخل کر دیا لہذا وہ حج قران کرنے والا بن گیا.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا:

ایك شخص نے حج تمتع کیا اور طواف مکمل نہیں بلکہ ناقص طواف کیا، یعنی اس نے چار چکر لگائے اور پھر سعی کر کے بال کٹوا لیے اور حلال ہو گیا، اور پھر اس نے جماع بھی کر لیا اور اپنا حج مکمل کیا تو اس کا حکم کیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

(یہ شخص قارن یعنی حج قران کرنے والا بن گیا ہے، کیونکہ اس نے طواف سے قبل حج کو عمرہ پر داخل کر لیا؛ اس لیے کہ اس کا پہلا طواف شمار نہیں ہوا، اور طواف سے قبل حج کو عمرہ پر داخل کرنا حج قران بنا دیتا ہے اور اب اس کے حلال ہونے اور لباس زیب تن اور جماع کرنے کے مسئلہ کو دیکھا جائے گا، لیکن وہ جاہل تھا اس لیے اس پر کوئی چیز لازم نہیں آتی تو اس بنا پر اس کا حج مکمل ہے، لیکن وہ حج قران ہے نہ کہ حج تمتع).

دیکھیں: مجموع الفتاوی ابن عثیمین (22 / 178).

واللہ اعلم .